محمد سلمان قریشی

نعتِ خاتم النبیین ﷺ

نہ کچھ گلاب میں خوشبو نہ کچھ بہار میں ہے
جو بات خاص نبوتؐ کے تاجدار میں ہے

نہ گل، نہ سنبل و ریحاں نہ یاسمین میں کچھ
جو خوشبو اُنؐ کے پسینے کے تار تار میں ہے

خزاں رسیدہ نہ ہوگا یہ اک حقیقت ہے
میرے نبیؐ کا چمن تو سدا بہار میں ہے

وہ جس نے مجھ کو شعورِ حیات سکھلایا
ہر ایک لمحہ میری چشمِ گریہ زار میں ہے

گئے جو عرش پہ آقاؐ ملک بھی حیراں ہیں
کہ آج عالمِ کُن کس لیے قرار میں ہے

نہیں وہ مومنِ کامل بقولِ سرورؐ دیں
کہ جس کے دل میں کمی کوئی مجھ سے پیار میں ہے

لگا کے قفل نبوت کے باب پر رب نے
بتایا منصبِ عالی میرے حصار میں ہے

نہ بعد آقاؐ کے آئے گا کوئی بن کے نبیؐ
یہ دسترس میں کسی کے نہ اختیار میں ہے

میرے نبیؐ کے صحابہؓ ستاروں جیسے ہیں
وہ کامیاب ہے ان کے جو پیروکار میں ہے

نبیؐ کے ساتھ میں سوئے ہوئے ہیں گر صدیقؓ
تو پھر عمرؓ بھی وہیں پاس کے مزار میں ہے

نبیؐ نے تجھ کو عطا کیں رقیہؓ اور کلثومؓ
غنیؓ یہ فخر بھی شامل تیرے وقار میں ہے

حسنؓ، حسینؓ ہوں یا ہوں معاویہؓ و علیؓ
سبھی کی خوشبو نبوت کے مرغزار میں ہے

مجھے بھی عشقِ محمدؐ کا فیض کر دے عطا
ہر ایک چیز خدا تیرے اختیار میں ہے

یہ بارگاہِ رسالتؐ ہے سر اٹھا کے نہ چل
یہ جان لے تو اے سلمانؔ کس دیار میں ہے